CLASS-XII

PERSIAN

MARKING SCHEME-2019

Section: A: Reading **10 Marks.**

Answers: جوابات

سوال نمبر 1.

1۔ روز اوّل ماہ ایرانیان هرمزد نام داشت۔ 2

2۔ روز دوّم ماہ ایرانیان بہمن نام داشت۔ 2

3۔ ایرانیها جشن می گرفتند۔ 2

4۔ مهر یا میترا به معنی خورشید و دوستی است۔ 2

5۔ جشنِ سده 2

Section: B Writing **20 Marks**

سوال نمبر 2. فارسی میں پیرا گراف

1۔ ''کتابِ فارسی'' کے پیرا گراف میں طلبا کو لکھنا چاہیے۔ 5

عنوان کتاب، تعداد اسباق، آپ کو کون سا سبق پسند ہے اور کیوں؟

نوٹ: طالب علم اس کے علاوہ بھی اپنی ذاتی پسند سے کتاب فارسی پر پیرا گراف تحریر کرسکتا ہے۔

2۔ ''دبیرستانِ ما'' کے پیرا گراف میں طلبا کو لکھنا چاہیے۔

اسکول کا نام، کس کلاس تک اسکول ہے، پرنسپل کا نام، پسندیدہ اساتذہ، اسکول کے معمولات وغیرہ۔

نوٹ: طالب علم اس کے علاوہ بھی اپنی ذاتی پسند سے دبیرستان ما پر پیرا گراف تحریر کرسکتا ہے۔

3۔ ''جشن نوروز'' کے پیرا گراف میں طلبا کو لکھنا چاہیے۔

جشنِ نوروز کا آغاز کب ہوتا ہے؟ یہ تہوار کہاں کہاں منایا جاتا ہے اور اس جشن کے خاص حصے کون سے ہیں؟ هفت سین وغیرہ؟

نوٹ: طالب علم اس کے علاوہ بھی اپنی ذاتی پسند سے جشنِ نوروز پر پیرا گراف تحریر کرسکتا ہے۔

Or یا

اپنے پرنسپل کے نام شادی میں شرکت کے لیے ایک دن کی چھٹی کی درخواست:

نوٹ: طالب علم درخواست میں اوپر پرنسپل کو ایڈریس کر کے اسکول کا نام وغیرہ تحریر کرے گا۔ پھر اصل درخواست کا متن ہوگا اور آخر میں اپنا نام اور کلاس وغیرہ بھی تحریر کرے گا۔

سوال نمبر 3. الفاظ کو فارسی جملوں میں استعمال کرنا۔ 5

1۔ من هر روز صبح برای پیاده روی می روم۔

2۔ شما شام تان را خورده اید۔

3۔ لطفاً یک لیوان آب بیاورید۔

4۔ قلعۂ سرخ در دهلی واقع است۔

5۔ من امروز برای گردش می روم۔

نوٹ : طالب علم اپنی ذاتی پسند سے الفاظ بالا سے جملے بنا سکتے ہیں۔

سوال نمبر 4. اسباق کا خلاصہ 10

نوٹ : طالب علم قصّہ رنگھا یا شبان و گوسفند یا طرار امانت دار میں سے کسی ایک سبق کا خلاصہ تحریر کرے گا۔ جس سے اُس سبق سے متعلق تمام اطلاعات اس میں آجائیں۔

Section: C. Grammar 20 Marks.

سوال نمبر 5. (a) مصادر سے امر بنائیے۔ 5

جواب: بگو، بیا، برو، بخور، بنشین

(b) مصادر میں سے کسی ایک سے فعل حال کی گردان 5

می روم، می رویم، می روی، می روید، می رود، می روند۔

سوال نمبر 6. درج ذیل مصادر سے اسم فاعل بنائیے۔ 5

جواب : جنبندہ، خفتندہ، آیندہ، رفتندہ۔

سوال نمر 7. طالب علم صفت اور ضمیر کی تعریف کرے گا اور اس کی مثالیں بھی دے گا تا کہ یہ معلوم ہو سکے کہ وہ ضمیر اور صفت سے بخوبی آشنا ہے۔

Section : D Literature 50 Marks

سوال نمبر 8. طالب علم پیرا گراف، ''الف''، ''ب'' یا ''ج'' میں سے کسی دو کا ترجمہ اردو ہندی یا انگریزی میں تحریر کرے گا۔

(الف)

ہندوستانی وزیر اعظم جو گذشتہ 34 برسوں میں پہلی رھبر اور لیڈر ہیں جنہوں نے چین کا سفر کیا۔ کل انہوں نے پکن پہنچتے ہی کہا کہ وہ ''نئے تعلقات کا آغاز'' دونوں ملکوں کے رابطے سے چاہتی ہیں اور انہوں نے وعدہ کیا کہ دونوں ممالک کے مابین کسی بھی طرح کے مسئلے کا حل صرف صلح اور آپسی بات چیت سے کیا جائے گا۔ یونائیٹڈ پریس کے حوالے سے جو چینی حکومت میں شین ھوا کے نام سے خبر رساں ایجنسی کے حوالے سے انہوں نے کہا

کہ اندیرا گاندھی نے چین کے وزیر اعظم سے کئی گھنٹوں کی ملاقات میں مختلف مسائل پر تبادلہ خیال کیا اور اس نکتے پر زور دیا کہ چین اور ہندوستان کے اختلافات بنیادی طور سے مشترکہ سرحدوں کے باعث ہے اور دونوں ملکوں کے لیے نہایت تکلیف دہ مسئلہ ہے اس بات پر دونوں ملکوں نے اتفاق کیا ہے۔

(ب)

مصر شہر میں دو گروہ تھے ایک بنی اسرائیل اور دوسرے مصری اور ان مصری لوگوں کو قبطی کہتے ہیں۔ قبطیان بتوں کی پرستش کرتے ہیں اور بنی اسرائیل خدا کی پرستش۔ ایک فرعون تھا جو تمام مصر کے فرعونوں میں زیادہ ظالم اور ستمگار تھا جو بنی اسرائیل پر ستم کرتا تھا جب وہ تختِ حکومت پر بیٹھا تو لوگوں کو بت پرستی کی طرف راغب کرنے لگا البتہ لوگوں نے اس کی بات پر کان نہ دھرا اور بیس سال اسی طرح گزر گئے اس کے بعد وہ بولا کہ میں تمہارا خدا ہوں اور تم لوگوں کا میرے علاوہ کوئی خدا نہیں ہے۔ اس لیے وہ لوگوں کو اپنی پرستش کی طرف مائل کرنے لگا اور مصر کے قبطی لوگوں نے اس کی پرستش شروع کر دی مگر بنی اسرائیل نے اس کی بات نہ مانی اور وہ انہیں مصر سے باہر نہیں کر سکا کیونکہ ان کی تعداد بہت زیادہ تھی۔ بالآخر قبطیوں نے بنی اسرائیل کو بیگار میں لگا دیا اور سارا کام انہیں لوگوں پر چھوڑ دیا۔

(ج)

بادشاہ جمشید نے پریزاد کو وداع کہا اور اس نے پہاڑ کے سوراخ کا رُخ کیا جب وہ پہاڑ پر پہنچا تو اس نے ایک اژدھے کو دیکھا اس نے اژدھے کو انگوٹھی دکھائی دی۔ اژدھے نے خود کو گھمایا اور بوڑھا زال بن گیا۔ بادشاہ جمشید نے تمام باتیں کھول کر بتائیں۔ بوڑھی عورت نے کہا ابھی تو نے میرے لڑکے کو اس عذاب سے بچایا ہے میں تجھے اس چھٹکارہ دلانے کے عوض اپنا بیٹا بناتی ہوں اس کو تجھے دیتی ہوں بادشاہ جمشید نے شکریہ ادا کیا۔ پریزاد کے تمام اپنے لوگوں نے بادشاہ جمشید کی تعریف و توصیف کی اور سات اونٹ، ہاتھی دانت اور قیمتی جواہرات اور یاقوت وغیرہ تحفے میں پیش کیے جو اپنے گھر لوٹ آئے اور ملک احمد کی بارگاہ میں جمشید سات اونٹوں اور ہاتھی دانت کے ساتھ باریاب ہوئے۔

سوال نمبر 9۔ درج ذیل اشعار میں سے کسی پانچ کی تشریح اردو، ھندی، یا انگریزی میں تحریر کیجیے۔

جواب۔ 1. جب اس نے لوگوں میں آرام اور طاقت کو نہ دیکھا تو خود کو آسودہ کرنے میں بھی کوئی مروت نہ کی۔

2. جب اسے فقیر و یتیم پر رحم آ گیا تو اس نے کہا کہ اسے چاندی میں بیچ دو۔

3. اس نے ایک ہفتے کے نقد اور پیسے کو برباد کر دیا اور وہ پیسہ اس نے درویش، مسکین، اور محتاجوں کو دے دیا۔

4. سمندر بنفشی، سارا علاقہ بنفشی اور موسم بھی بنفشی جنگل نیلا اور پہاڑ نیلا اور افق بھی نیلا۔

5. وہ پہاڑ جو پُر درخت ہے وہ ایک سپاہی جیسا ہے اور اُن درخیوں کا سبزہ ایسا ہی ہے جیسے کوئی خود(helmet) ہو۔
6. مختلف قسم کے درخت ان کے درمیان اُگے ہوئے تھے جس میں سبب کے پھول، آلو بخارا، ناشپاتی اور ببو گوشے تھے۔
7. استاد کی محنت اور اس کی کوشش ہوتی ہے۔ جس سے وہ اپنی عقل وفہم سے ہر دم تجھے عقل وفہم وفراست بخشتا ہے۔
8. جس طرح غنچوں میں الگ الگ پھول کے پر یا پتیاں ہوتی ہیں اسی طرح کے پروں سے وہ بھرا ہوا تھا اور اس ہر ایک پَر کی قیمت دراصل ایک طبق سے بھی زیادہ تھی۔
9. سب کے سب ایک ہی رنگ کے آگے اور پیچھے سے تھے اگر کوئی انہیں مارے تو وہ کسی بھی ہونٹ پر انگلی مارنے کے مصداق تھا۔
10. انہوں نے تقریر میں مختلف طرح کے ہنروں سے اپنا منہ کھولا اور جب منہ کھولا تو انہوں نے مختلف طرح کے گوہر کھلائے جن میں معنی مختلف تھے

سوال نمبر **10**۔ کسی ایک اقتباس کا اردو یا ہندی یا انگریزی میں ترجمہ کیجیے۔

(الف)

دو ساتھی تھے ایک سمجھدار اور دوسرا بیوقوف دونوں ایک تاجر کے پاس گئے راستے میں انہیں پیسوں کی ایک تھیلی ملی۔ جب وہ شہر کے نزدیک پہنچے تو انہوں نے چاہا کہ وہ اسے بانٹ لیں۔ وہ جو ہوشیاری کا دم بھر رہا تھا۔ اس نے کہا : ہم کیوں بانٹیں جتنا ہمیں ضرورت ہو اتنا لے لیتے ہیں اور باقی کو کسی جگہ پر احتیاط سے رکھ دیتے ہیں اور جب بھی آئیں گے تو اپنی ضرورت کے مطابق اس میں سے لے لیں گے یہ طے کرنے کے بعد جو نقد پیسہ تھا اس میں سے نکال لیا اور باقی کو انہوں نے ایک درخت کے نیچے رکھ دیا اور شہر چلے گئے۔ اس سے اگلے دن جو اپنے کو ہوشیار کہتا تھا وہ جو اپنی عقل وفہم میں مشہور تھا اس نے باہر جا کر وہ تھیلی اٹھالی۔

(ب)

چرواہا شہر آیا اور بھیڑوں کے گلّے کے مالک کے پاس بغیر دودھ کے گیا اور مرد نے اس سے پوچھا کہ دودھ کیوں نہیں لائے۔ چرواہے نے کہا اے مالک میں نے اس سے پہلے کہا تھا کہ دودھ میں پانی مت ملاؤ کہ یہ خیانت ہوگی مگر آپ نے میری بات پر دھیان نہیں دیا اب جبکہ تم نے تمام پانی کو دودھ کے بھاؤ سے لوگون کو بیچ دیا ہے وہ سارا پانی جمع ہو کر بھیڑوں کے گلّے کو بہا کر لے گیا اس لیے میں دودھ نہیں لایا۔

☆☆